www.novelsclubb.com
قیدِ زندگی
از قلم ایشل بلوچ
Pdf available at
www novelsclubb com
FB INSTA
novelsclubb

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

قیدِ زندگی

از

ایشل بلوچ

www.novelsclubb.com

قسط 1

پہاڑ ہر طرف پہاڑ ہی تھے ان سب پہاڑوں کے درمیان وہ اکیلی کھڑی تھی وہ وہاں چیکھ چلا رہی تھی لیکن کوئی اس کی نہیں سن رہا تھا آخر میں اس نے اللہ تعالیٰ کو پکارنا شروع کر دیا اندھیرے میں سے ہلکی روشنی ہوئی اور تیز ہوتی چلی گئی۔۔۔۔۔

ایمن کی آنکھ کھلی تو فجر کی آذان ہو رہی تھی وہ ہلکا مسکرائی تھوڑی دیر لیٹے رہنے کے بعد وہ اوٹھ بیٹھی تھی چپل پیروں میں اڑستی وہ واشروم میں چلی گئی۔۔۔۔

واپس آئی اور سائیڈ ٹیبل سے جاء نماز اٹھا کر نیچے بچھائی اور نماز پڑھنے لگی سلام پھیر کر اس نے ہاتھ دعا کی صورت اوپر اٹھائے اور مانگنا اس نے شروع کی۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

یااللہ تعالیٰ ہماری تکالیف دور کر دیں اور میرے پیارے بھائی کو ہم سے ملا دیں جہاں بھی ہے وہ خوش رہے یااللہ ہم نہیں جانتے وہ کہاں ہے لیکن آپ تو سب جاننے والے ہیں ہمیں ہمارے محمد احمد سے ملوادیں اس نے اپنے موں پر ہاتھ پھیرے آمین جاء نماز تے کر وہ نیچے اپنے کمرے سے نکل آئی باہر بی جان بیٹھیں ہوئی تھی۔۔۔۔

اسلام علیکم بی جان۔۔۔۔۔

واعلیکم السلام کیسا ہے میرا بچہ۔۔۔۔

وہ آکر بی جان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی۔۔۔۔

بی جان آج میرے لیے آپ دعا کرنا آج میرا پہلا کیس ہے جو میں لے رہی ہوں۔۔۔۔۔۔

بیٹا میری ہر دعا میں تم لوگ شامل ہو اللہ تمہیں کامیاب کرے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

آمین۔۔۔۔

بی جان یہ سلمہ کہاں ہے چائے بنائی اس نے ایمن نے اپنی ملازمہ کا نام لیا جو اس گھر میں ہی رہتی تھی سرونٹ کوارٹر میں۔۔۔۔۔

پتا نہیں بیٹا وہ ابھی کچن میں گئی ہے۔۔۔۔

اچھا بی جان میں جا کر دیکھتی ہوں اس کو۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر کچن میں چلی گئی۔۔۔۔۔

زاویار تیار ہو کر نیچے آیا وائٹ شرٹ پر بلیک کوٹ پہنے وہ کورٹ جانے کے لیے ریڈی تھا اس کی پرسنیلٹی ہی الگ تھی اگر ہجوم میں جاتا تو پورا ہجوم اس کو مڑ کر دیکھتا وہ تیس سالہ ایک آدمی تھا وہ اپنی پرسنیلٹی رکھتا تھا وہ اپنے چھوٹے بھائی سے بھی چھوٹا لگتا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ناشتہ کی ٹیبل پر آیا تو ملزمہ نے ناشتہ سرف کیا اور سائیڈ پر ہو کر کھڑی ہو گئی وہ گھر کی سربراہی کرسی پر بیٹھا تھا پاس رکھی کرسی پر اس کی ماں بیٹھی تھی اور دوسری سائیڈ پر لیزے اس کی بہن بیٹھی تھی اس کا نام علیزے تھا پیار میں اس کو لیزے کہتے تھے۔۔۔۔۔۔

ہاں تو لیزے بیٹا آپکی پڑھائی کیسی جا رہی ہے۔۔۔۔

بہت اچھی بھائی اس نے بے ڈھرک جھوٹ گھڑا۔۔۔۔۔

ہاں اور مام آپ کی رایان سے بات ہوئی وہ کب آ رہا ہے پاکستان۔۔۔۔۔

جلد۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ڈیٹس گریٹ اس کو کہیں کے بزنس میں کچھ انٹرسٹ لے۔۔۔۔

یاہ۔۔۔میں بھی اس کو یہی کھ رہی تھی کے کچھ تو بزنس دیکھے۔۔۔۔۔

اوکے مام باء میں چلتا ہوں دیر ہو رہی ہے۔۔۔۔

کیوں ناشتہ تو کرتے جاؤ۔۔۔۔

کر لیا۔۔۔۔

وہ باہر نکلا تو گاڑیاں تیار تھیں وہ جیسے ہی گاڑی کے قریب آیا ملازم نے آگے بڑھ کر گاڑی کا دروازے کھولا اور وہ سوار ہو گیا۔۔۔۔گاڑی یہ جاوہ جا۔۔۔

ایمن تیار ہو کر اپنے روم سے نکلی اور لاونج میں آئی جلدی جلدی سے ناشتہ کر کے وہ میز سے اپنا بیگ گاڑی کی چابیاں اٹھاتی وہاں سے نکلنے لگی امی زینب یونی چلی گئی نہ ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بیٹا وہ کب کی چلی گئی تم اپنا خیال رکھنا زیادہ تیز رفتار گاڑی نہ چلانا۔۔۔۔۔

اوکے امی جان نہیں چلاؤ گی۔۔۔۔۔

وہ جلدی جلدی سے گاڑی میں بیٹھی اور کورٹ کے لئے نکل آئی۔۔۔۔۔

وہ جیسے ہی کورٹ روم میں داخل ہوئی اس کو اپنی کلائنٹ مل گئی اسلام علیکم سندس کیسی ہو ٹھیک ہو تم۔۔۔۔

واعلیکم السلام۔۔۔۔

چلو سندس میرے روم میں چل کر بیٹھو کچھ کیس۔۔۔۔

ڈسکس کرتے ہیں۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے چلیں۔۔۔۔۔

وہ دونوں کیس کی ڈسکشن کر رہی تھی کے ایمن کی اچانک نظر زاویار پر پڑی اس نے فوراً نظر ہٹالی جیسے اس نے کچھ دیکھا ہی نہ ہو۔۔۔۔۔

وہ لوگ جب کورٹ روم میں داخل ہو رہے تھے تب ان دونوں کا آمنا سامنا ہوا۔۔۔۔۔

ہاء ایڈوکیٹ ایمن خان۔۔۔۔۔

اسلام علیکم ایڈوکیٹ زاویار خان کیسے ہیں اس نے اس کا ہاء کا جواب سلام میں دیا مقصد شرمندہ کرنہ نہیں تھا اور اگلے بندے میں یہ شرمندگی والا مادہ نہیں تھا۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں آپ کو قانون کی دنیا میں آنا مبارک ہو۔۔۔۔

اور میں ہوں آپ کا اپوزٹ وکیل ہوں۔۔۔۔

ریلی آپ ہیں اس نے حیرت سے اس کو دیکھا۔۔۔۔

وہ ہلکا مسکرایا اور آگے بڑھ گیا۔۔۔۔

یااللہ پھلا کیس اس جیسے لائیر کے ساتھ یہ تو بس اللہ بچائے۔۔۔۔

وہ کورٹ روم میں داخل ہوئی۔۔۔۔

سب بیٹھے ہوئے تھے جج صاحب داخل ہوا کاغذی کاروائی ہوئی۔۔۔۔

مس ایمن آپ اپنے تمام تر گواہ اور مخل کو پیش کریں۔۔۔

شکریہ یور اونر میں وحید صاحب کو یہاں بلانہ چاہوں گی۔۔۔۔۔

وحید کٹھڑے میں داخل ہوا۔۔۔۔

اسلام علیکم وحید صاحب آپ پہلے تو قسم اٹھا کر کہیں جو کہیں گے سچ کے سوا کچھ نہیں کہیں گے۔۔۔۔

وحید نے زاویار کی ترف دیکھا زاویار نے اس کو ریلکس رہنے کو اشارہ کیا۔۔۔۔

ہاں تو وحید صاحب کیا آپ نے سندس کی پراپرٹی پر قبضہ کرنے کی کوشش کی اور کیا اس کا ایک بنگلہ آپ کے اب بھی قبضہ میں ہے۔۔۔۔

جی نہیں (صاف جھوٹ)

کیا آپ نے سندس کے گھر رشتہ بھیجا تھا اور اس کے منا کرنے پر آپ نے اسے تنگ کرنا شروع کر دیا تھا۔۔۔۔

جج جی نہیں کیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سندس کی پراپرٹی اب بھی آپ کے قبضے میں یور اونر کیا آپ اس شخص کی ہکلاہٹ ہی دیکھ سکتے ہیں کے یہ جھوٹا ہے۔۔۔۔۔

تھینکس یو اونر وہ اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ گئی زاویار اٹھا اور کٹھرے کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔۔۔

وہ وحید کے سامنے آیا۔۔۔۔۔

ہاں تو وحید صحاب آپ نے رشتہ بھیجا تھا سندس کے گھر۔۔۔۔۔

جی نہیں۔۔۔۔۔

آپ نے پچھلے پانچ سال میں کوئی ان سے تعلق رکھا۔۔۔۔

نہیں۔۔۔۔

تھینک یو یو آر اونر میں مس سندس کو بلانا چہتا ہوں۔۔۔۔۔

ہاں تو مس سندس آپ کہہ رہی ہیں کے آپ کی پراپرٹی پر وحید نے قبضہ کر رکھا

ہے-----

جی آپ نے بلکل ٹھیک کہا---

لیکن وحید نے تو پچھلے پانچ سال آپ سے کوئی تعلق نہیں رکھا----

غلط ہم نے کوئی تعلق نہیں رکھا-----

اور آپ کی والدہ بار بار وحید کو کہلواتی رہتی تھی کے سندس کا رشتہ لو ہم

سے-----

یہ الظام ہے بے بنیاد رشتے سے ہم نے انکار کیا تھا سندس کا منہ توہین سے سرخ

ہو گیا تھا----------

لیکن اس نے انکار کیا تو اس پے غلط سلط الظامات لگا کر ان کو کورٹ میں دھکیل دیا۔۔۔۔۔

آبجیکشن یور اونر ایمن اپنی نشست سے اٹھی۔۔۔۔

آبجیکشن آوررول۔۔۔۔

وہ واپس بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

تھینکس یو اونر مجھے بس اتنا ہی پوچھنا تھا وہ اپنی نشست پر جا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔۔

اب خاموشی تھی کورٹ روم میں۔۔۔۔

اگلی پیشی اگلے مہینے کی دس تاریخ کو ہو گئی اور اس وقت تک تمام گواہوں کو پیش کیا جائے۔۔۔۔۔

کورٹ روم سے سب باہر نکلے۔۔۔۔

اچھی وکیل ہیں آپ بھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تھینکس۔۔۔۔

جھوٹ اچھا بول لیتی ہیں۔۔۔۔

آپ سے ہی تو سیکھا ہے ایمن جواب دینے کی ماہر تھی۔۔۔۔۔

وہ بھی ڈھیٹ تھا۔۔۔۔۔ my pleasure اچھا

وہ اپنی گاڑی میں آکر بیٹھا اور گاڑی یہ جاوہ۔۔۔۔

افف یہ جھوٹی شان و شوکت ایمن بھی اپنی گاڑی میں آکر بیٹھی۔۔۔۔۔۔

گھر آکر وہ سیدھا اپنے روم میں چلی آئی اور فریش ہو کر نماز پڑھ کر وہ نیچے آئی باہر آئی تو زینب گھٹنوں پر لیپ ٹاپ رکھے ہوئے کچھ اپنا کام کر رہی تھی۔۔۔۔

زینب تم ہر وقت یہ لیپ ٹاپ لیے بیٹھی ہوتی ہو اسٹڈیز پر توجہ مرکوز کرو کچھ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں آپی کچھ کام تھا مجھے آپی میری زہرا فرینڈ تھی نہ اس نے مجھ سے لڑائی کی ہے میں اس کی ڈیٹا ہیک کر رہی ہوں ایک سبق دینا چاہیے اس کو۔۔۔۔

بری بات زینب میں نے اس لیے نہیں دیا تمہیں لیپ ٹاپ کے تم ہر کسی کو بلیک میل کرو بہن وکیل اور تمہارے یہ کام۔۔۔۔۔

آپی اس لیے تو آپ کو منا کیا تھا کی لاء نہ پڑھیں اب دیکھے یہاں بھی۔۔۔۔

اور آپی وہ آپ زاویار بھائی کو جانتی ہیں نہ ابو کے جو کزن تھے۔۔۔۔۔

ہاں۔۔۔۔

ان کی بہن میری یونی ورسٹی میں پڑھتی ہے اللہ آپی اس لڑکی میں اتنی اکڑ ہے کے کیا بتاؤں۔۔۔۔

چھوڑو اس کو اور جا کر پڑھائی کرو ہاں امی اور بی جان کہاں پر ہے۔۔۔۔۔

بی جان سو رہی ہیں اور امی رضیہ خالہ کے پاس گئیں ہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھااور سلمہ کو کہو میرے روم میں ایک کپ چائے دے جائے۔۔۔۔۔

اوکے آپی۔۔۔۔۔۔

وہ اپنے روم میں آکر بیٹھ گئی کچھ فائلز لیکر اسٹڈی چیئر پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

دوسری جانب زاویار اپنے کمرے میں کہیں جانے کو تیار ہو رہا تھا وہ خود پر پرفیوم کا چھڑکاؤ کرتے ہوئے کسی سے کال پر بات کر رہا تھا ہاں یاور گاڑی نکالو میں آرہا ہوں۔۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔۔

وہ نکلا گھر سے اور گاڑی میں سوار ہو گیا۔۔۔

گاڑی سڑک پر دوڑ رہی تھی اور وہ اپنی سوچ میں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام آباد سے دور یہ ایک الگ گھر تھا یہ گھر ایک تے کھانے کی طرح تھا یہ ایک گھر تھا لیکن وہ کسی کا قید کھانا تھا اس قید کھانے کے کمرے

www.novelsclubb.com

میں کوئی زی روح زمین پے بیٹھا لکیریں کھینچ رہا تھا یہ ایک روشن کمرہ تھا ایک بڑا سا ایک سائیڈ پر بیڈ تھا دوسری طرف اسٹڈی ٹیبل اور ایک سائیڈ صوفے پڑے تھے۔۔۔ باقی پورا کمرہ کھلا ہوا تھا اور وہ لڑکا اٹھا اور اسٹڈی چیئر پر آکر بیٹھ گیا پین اٹھائی اور ایک ڈائری لی مجھے نہیں پتہ میں اس وقت کہاں ہوں لیکن یا اللہ میری فیملی کی حفاظت کرنا میں یہاں مجبور ہوں مجھے کوئی راہ دیکھائیں۔۔۔۔

وہ اٹھا اور کمرے سے باہر نکل گیا باہر چھوٹا سا لان تھا اور ہر طرف پہیلی دیواریں تھی دیواریں اتنی اونچی تھی جیسے آسمان سے مل رہی ہوں ایک تھوڑے فاصلے پر کچن تھا اس کے قریب ڈوگ کارٹ تھا۔۔۔۔۔ وہ وہاں آیا اور گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھ گیا۔۔۔

پرنس تمہیں پتا ہے آج ہمیں یہاں ہوتے ہوئے کتنے دن ہوے ہیں ہمیں سات سو چار دن ہوے ہیں میں روز دن گنتا ہوں کبھی میں اپنوں سے مل سکوں گا بھی یاں نہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اتنے میں دروازہ کھولا اور وہاں کا ملازم آیا کچن میں جا کر وہ کھانا بنانے لگا اور وہ لڑکا اٹھ کر اندر کو چل دیا۔۔۔۔

ایمن اپنی اسٹڈی چیئر پر بیٹھی تھی۔۔۔۔

وہ اپنی ڈائری لیے وہاں بیٹھی تھی اس کا دل کیا آج وہ ان سفید کورے کاغذوں پر اتنا لکھے کے یہ اپنا رنگ بدل دیں۔۔۔

یا اللہ ہمیں ہمارے محمد احمد سے ملا دیں جیسے آپ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو حضرت یعقوب علیہ السلام سے ملوایا تھا یا اللہ میرے بھائی کو زندہ سلامت رکھنا اسے ہر تکلیف سے دور رکھنا اللہ تعالیٰ آج میرے بھائی کو سات سو چار دن ہوئے ہیں ہم سے جدا ہوئے۔۔۔۔

کیا وہ بھی اس طرح دن گن رہا ہو گا ہمیں یاد کر رہا ہو گا۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس کا دروازہ ناک ہوا اور زینب بھانپ اوڑھا تا کافی کا مگ لے کر اس کے پاس آئی۔۔۔۔۔

مجھے پتہ تھا آپ اپنا کورٹ کا کام کر رہی ہونگی اس لیے یہ گرما گرم کافی آپ کے لیے۔۔۔۔

تم اب بہت بدل گئی ہو زینب اور زمیدار بھی ہو گئی ہو۔۔۔

ہاں یہ تو ہے آپی آپ کو یاد ہے جب بھائی یہاں ہوتا تھا تو ہم دونوں آپس میں لڑتے تھے بہت لیکن جب ہم دونوں میں سے کسی سے کوئی لڑتا تو ہم متحد ہو کر ان کی ایسی پٹائی کرتے تھے۔۔۔۔۔

ہاں یاد ہے وہ ہلکا مسکرائی۔۔۔۔

آپی امی بہت یاد کرتی ہیں بھائی کو۔۔۔۔۔

ہاں پتہ ہے میں اس لیے تو یہ لاء کر رہی ہوں ایک دن میں اپنے بھائی کو انصاف دلواؤں گی۔۔۔۔

انشاللہ۔۔۔۔۔

امید مند

طوفان کے بیچ میں مسکرا رہا ہوں

اس لیے نہیں کہ یہ تکلیف نہیں دیتا بلکہ اس لیے کہ مجھے امید ہے کہ یہ ٹھیک ہو جائے گا۔

www.novelsclubb.com

اس لیے نہیں کیونکہ یہ مزہ ہے

اس لیے کیونکہ یہ ہمیشہ کے لیے نہیں ہے۔

بچل جونیجو -

____

آج موسم بڑا اچھا تھا اسلام آباد میں بادل چھٹ گئے تھے دھوپ نکلی ہوئی تھی ایسے میں زینب اور ایمن دونوں باہر لان کی چیئرز پر بیٹھی کینوں کھا رہی تھیں۔۔۔۔

آپی۔۔۔۔

ہمم۔۔۔

آپ کو پتہ ہے کل کونسا دن ہے۔۔۔۔۔

ہاں محمد احمد کا برتھ ڈے ہے۔۔۔۔۔

ہاں آپ کو یاد ہے بھائی کی ہر برتھ ڈے ہم باہر مناتے تھے اور ہم ساتھ مل کر امی کو تنگ کرنے امی کے بوتیک جاتے تھے ان کو تنگ کرنے۔۔۔۔۔

اور آپ کو یاد ہے دامنِ کوہ بھائی کی فیورٹ پلیس تھا۔۔۔۔۔

ہاں یاد ہے وہ ہر دفا ہمیں وہی لے جاتا تھا۔۔۔۔

بھائی کی تو کسی سے لڑائی بھی نہیں تھی پھر بھائی کو کون لے جا سکتا۔۔۔۔۔

ضروری نہیں کے دشمن نظر آئیں ہر وقت چھپے ہوئے دشمن بھی ہوتے ہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن بھائی تو اتنے اچھے ہیں ان کا کسی سے کیا لینا دینا۔۔۔۔۔

ضروری تو نہیں ہوتا کے اچھے انسان کا کوئی دشمن نہیں اچھوں کے ہی دشمن ہوتے ہیں منافقوں کے تھوڑی۔۔۔ایمن کے چہرے پر کرب پھیلا۔۔۔

ہاں بلکل ماموں آرہے ہیں۔۔۔۔۔

کیوں؟اب کیوں جب ہمیں ضرورت تھی تب تو نہیں آئے۔۔۔۔۔

ان کی مجبوری تھی۔۔۔۔

تم چپ کرو۔۔۔۔۔

پہاڑوں کے درمیان بنے اس گھر میں وہ لڑکا لان میں چیئر پر بیٹھا تھا۔۔۔۔۔

وہ پتہ نہیں کن سوچوں میں گم تھا ملازم گھر کی صفائی کر رہا تھا اور دو گارڈ کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔۔

ملازم باہر نکل آیا تو وہ اٹھا۔۔۔۔۔

سنو اپنے مالک سے کہنا مجھے پینٹنگ کا سامان چاہیے۔۔۔۔

اور یہ کیا تم روزان کو لے آتے ہو اس نے گارڈز کی طرف اشارہ کیا نفرت ہو گئی ہے مجھے ان کے چہروں

www.novelsclubb.com

سے فکر نہ کرو تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔۔۔۔

اور ہاں مجھے ایک جاء نماز چاہیئے اور کچھ ہسٹری بکس۔۔۔۔۔

وہ ملازم بغیر کوئی جواب دیے وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

اور وہ اندر کی طرف آگیا اسٹڈی چیئر پر آکر ڈائری لی اور پین۔۔۔۔۔

میں محمد احمد ہوں اپنی دو بہنوں کا اکلوتا بھائی اور اپنے ماں باپ کا اکلوتا بیٹا میں نہیں جانتا میں کہاں ہوں کس نے مجھے یہاں رکھا ہے اور کب تک رکھنا چہتا ہے لیکن میں یہاں سے نکلنا چاہتا ہوں اپنے ابو کا بدلہ لینا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

میرے باپ کو بے گناہ قتل کیا گیا ہے مجھے انصاف چاہیے میں نہیں جانتا کے کس نے مارا ہے میرے باپ کو اور کیوں کیا پتا جس نے مجھے یہاں رکھا ہے اس نے قتل کیا ہو میرے باپ کو لیکن میں یہ سوچتا ہوں کے اگر یہ میرے باپ کا قاتل ہے تو

www.novelsclubb.com

یہ مجھے ٹارچر تو نہیں کرتا میری ہر بات مانتا ہے مجھے ہر وہ چیز بھجواتا ہے جو میں اس سے مانگتا ہوں۔۔۔۔۔۔

اللہ تعالیٰ مجھے یہاں سے نکالیں اور میری بہنوں کو اپنی حفاظت میں رکھنا پتا نہیں وہ اب کیا کرتی ہونگی کیا ایمن وکیل بنی ہوگی اور کازینب اب بھی پڑھ رہی ہوگی کیا امی مجھے یاد کرتیں ہونگی اور میری بی جان وہ کیسی ہونگی مجھے کچھ نہیں پتہ اللہ تعالیٰ میں اتنا بے خبر تو نہیں تھا میں ہمیشہ یہ کہا کرتا تھا کے کاش میں ایک پرندہ ہوتا لیکن میں یہ بھول گیا کے پرندہ تو قید بھی ہوتا وہ اسٹڈی ٹیبل پر سر رکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زاویار تیار ہو کر اپنے آفیس کے لیے نکل رہا تھا کے اس کو رایان کی کال آئی بھائی میں پاکستان میں کانسرٹ کرنا چاہتا ہوں۔۔۔۔۔

رایان تمہارے ان شوقیہ کاموں سے میں تنگ آگیا ہوں کچھ بن کر مجھے دکھاؤ کوئی اپنا نام بناؤ۔۔۔۔

بھائی میری فین آپ نے نہیں دیکھے میرے بہت سارے فینز ہیں۔۔۔۔۔

بس کردو رایان تم کب تک یہ کانسرٹ وغیرہ کروگے اور پاکستان میں تو بلکل نہ کرنا مام کا سیاسی کیریئر خراب کروگے تم یہ شوق وہاں تک محدود رکھو اپنے۔۔۔۔۔۔

بھائی اس میں ایسا کیا ہے۔۔۔۔

رایان تم اب بچے نہیں رہے جو میں تمہیں سمجھاؤں او کے باء بعد میں بات کریں گے اس بارے میں۔۔۔۔۔

وہ ایک نظر اپنے آپ پے ڈالتا کمرے سے باہر نکل آیا۔۔۔۔۔

وہ ریلنگ پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہو گیا اس کی ماں نیچے ملازموں کو ڈانٹ رہی تھی۔۔۔۔۔

اس نے بزاریت سے نیچے دیکھا تو جہاں آرا کی نظر اوپر پڑی زاویار نے اپنی گھڑی کی طرف اشارہ کیا کے ناشتہ کا وقت ہو چکا ہے۔۔۔۔

جہاں آرا نے اپنے قریب کھڑی فلپائن میڈ کو لیزے کو بلانے کو کہا۔۔۔۔

وہ مسکراتا ہوا نیچے آیا اور جہاں آرا بھی اٹھ کھڑی ہوئی اور ساتھ دونوں ناشتے کی ٹیبل کی طرف چل ڈیے۔۔۔۔

لیزے بھی ان کے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

برو مام میں کچھ دن ملک سے باہر گھومنے پھرنے جانا چاہتی ہوں میں یہاں بور ہو گئی ہوں۔۔۔۔

ہاں ضرور جاؤ لیکن وکیشنز میں ایسے نہیں زاویار نے صاف منا کر دیا برو سب جاتے ہیں کچھ دنوں کی ہی تو بات ہے۔۔۔۔۔

نہیں بیٹا ابھی نہیں۔۔۔۔۔۔

لیزے منہ پھلا کر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

مام میں سوچ رہا تھا ہم شہناز بیگم کے گھر چلیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بیچارے بہت دکھی ہیں آج کل اس نے ہلکی تنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔۔

ہاں نہ اب اتنے بھی ظالم ہم نہیں وہ بھی ہلکا مسکرا دیا۔۔۔

ان دونوں کی مسکراہٹ بڑی عجیب تھی۔۔۔۔۔لیزے ان دونوں کو دیکھ رہی تھی کے کیا بات ہے وہ کیوں ایسے ہنس رہے تھے اس کی سمجھ سے بالاتر تھا۔۔۔۔

وہ اٹھا اور اپنے سن گلاسز لیکر نکل گیا۔۔۔۔

آج وہ اپنے آفیس آیا تھا پرائیویٹ لفٹ سے نکل کر بڑی شان وشوکت سے چلتا ہوا گلاسز آنکھوں پر چڑھائے وہ کافی اچھا لگ رہا تھا وہ اپنی سیکریٹری کی کیبن سے گزرا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسلام علیکم سر وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

سار امجھے مسٹر نادر والی ساری فائلز میری آفس میں چاہیے۔۔۔۔

اوکے سر وہ اپنے روم میں آیا اور کوٹ کا بٹن کھول کر چیئر پر بیٹھ گیا وہ بہت بڑا اور خوبصورت آفس روم تھا ایک طرف میز پر فائلز تھیں تو دوسری طرف فون اور لیپ ٹاپ وغیرہ تھے۔۔۔۔ پیچھے کچھ پینٹنگز وغیرہ تھیں۔۔۔۔۔

دوسری جانب ایمن اپنی اسٹڈی چیئر پہ بیٹھی کچھ کیسز کی فائلز دیکھ رہی تھی ایک سائیڈ پر چائے کا کپ پڑا تھا دوسری طرف ایک فوٹو فریم تھا جس میں وہ تین بہن بھائی تھے لان میں نکالی گئی یہ تصویر تھی وہ تینوں لان میں نیچے بیٹھے تھے اور محمد احمد زینب کی چپس چھین رہا تھا ایمن کی نظر اس تصویر پر پڑی تو وہ مسکرائی محمد احمد ہر دفا اس تصویر سے چڑتا تھا کے یہ کیا میری ندیدوں والی تصاویر رکھی ہے تم نے

۔۔۔۔۔

ان کی زندگی بہت اچھی گزر رہی تھی ایمن کے باپ ایک یونیورسٹی کے پروفیسر تھے لیکن ان کو قتل کیا گیا تھا وہ دن اس گھر پے قیامت سے کم نہیں تھا اور اس سے بھی بڑی قیامت تب گزری جب محمد احمد کو کیڈنیپ کیا گیا تھا۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایمن کا سانس اچانک پھولنے لگا وہ اٹھی ادھر اودھر دیکھا بیڈ سائیڈ زد یکھی اس کو کچھ نہیں ملا۔۔۔۔

وہ بے بس ہو کر بیڈ پر بیٹھ گئی اور بیڈ شیٹ اپنی مٹھیوں میں بھینچ لی اس کے گلے سے آواز نہیں نکل رہی تھی اتنے میں اس کا دروازہ ناک ہوا اور زینب اندر داخل ہوئی آپی مجھے یہ سمجھادیں وہ بک ہاتھ میں لیے اس کے پاس آئی آپی اس نے ایمن کا سیاہ ہوتا چہرا دیکھا اس کے ہاتھ سے بک چھوٹ گیا۔۔۔۔۔

ایمن نے اس سے اشارہ کیا وہ سمجھ گئی کے وہ کیا کہہ رہی ہے زینب نے ساری ڈرا دیکھ لیے کچھ نہیں ملا آخر میں ڈریسنگ کی ڈرا کھولی۔۔۔۔۔۔

جاری ہے

www.novelsclubb.com

دوسری قسط

میں ہمیشہ خوش محسوس کرتا ہوں، کیا آپ جانتے ہیں

کیوں؟

کیونکہ مجھے کسی سے کچھ امید نہیں ہے، انتظار ہمیشہ تکلیف دیتا ہے، مسائل ہمیشہ کے لیے نہیں ہوتے، ان کا ہمیشہ حل ہوتا ہے، واحد چیز جو حل نہیں ہو سکتی وہ موت ہے، زندگی مختصر ہے، اسی لیے اس سے پیار کرو، خوش رہو اور ہمیشہ مسکراتے رہو، بس شدت سے جیو، بولنے سے پہلے سنو۔ لکھنے سے پہلے سوچ لو۔ تکلیف دینے سے پہلے محسوس کرو۔ ہار ماننے سے پہلے، کوشش کرو، مرنے سے پہلے، جیو۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ولیم شیکسپیئر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

زینب نے ڈریسنگ کے ڈراسے انہیلر نکال کر ایمن کے منہ میں ڈالا وہ کچھ کچھ نارمل ہو رہی تھی لیکن سانس ابھی تک پھولا ہوا تھا۔۔۔۔۔

آپ۔۔آپ۔۔لیٹ جائیں وہ لیٹ گئی تو زینب نے بلینکٹ اوڑھا دی۔۔۔۔۔

ایمن کو یہ انزائٹی تب سے ہوئی تھی جب اس کے باپ کا قتل ہوا اور محمد احمد کڈنیپ ہوا۔۔۔۔۔

زینب لائٹس آف کرتی باہر چلی گئی زینب میڈیکل یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کر رہی تھی اور محمد احمد انجنئیر نگ کر رہا تھا اس کا لاسٹ سمیسٹر تھا۔۔۔۔۔

زینب باہر آ کر بیٹھ گئی سر ہاتھوں میں دیے وہ بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اتنی پریشانیاں ایک ساتھ آئیں تھی کے وہ ابھی بھی سنبھل نہیں پائے تھے۔۔۔۔۔

شہناز بیگم بوتیک سے ابھی ابھی آئیں تھیں اور انہیں کچھ کام تھا زینب بیٹا ایسے کیوں بیٹھی ہوئی ہو۔۔۔۔۔

کچھ نہیں امی آپ بتائیں دن کیسا گزرا آپ کا۔۔۔۔

دن کیسے گزریں گے بیٹا میری زندگی ہی بدل گئی ہے میرا بیٹا مجھ سے چھین لیا گیا ہے۔۔۔۔

امی بھائی مل جائے گا آپ دیکھنا۔۔۔۔۔

بی جان کہاں ہیں اور ایمن بھی۔۔۔۔۔

بی جان اپنے روم میں ہیں باقی آپی ابھی آرام کر رہیں ہیں۔۔۔۔۔

آپ کے لیے چائے بنواؤں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں بنواؤ۔۔۔۔۔

اوکے۔۔۔۔۔

شہناز بیگم اس کو دیکھ رہی تھیں کہ وہ کتنا بدل گئی ہیں وہ وقت سے پہلے بڑی لگنے لگی تھی۔۔۔۔۔

زاویار آفیس سے ابھی لوٹا تھا اور لوٹتے ساتھ ہی جو نیوز ملی اس کو اس کا موڈ ہی خراب ہو گیا تھا۔۔۔۔رایان وہاں لندن میں کسی سے لڑ بیٹھا تھا اور ابھی وہاں کے حوالات میں بند تھا۔۔۔۔۔

جلدی جلدی اس نے یاور کو کال کی۔۔۔۔

ہیلو سر۔۔۔۔

ہاں یاور ابھی لندن کے لیے نکل جاؤ رایان وہاں کی پولیس اسٹیشن میں ہے اس کو لیکر آؤ۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اوکے سر۔۔۔۔

وہ فون بند کرتا کاؤچ پر بیٹھ گیا کب سدھر وگے ریو۔۔۔ریان کو پیار میں ریو کہتے تھے۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا واپس آیا تو عام ڈھیلا ڈھالا ٹراؤزر اور ٹی شرٹ پہنے وہ پہلے سے بہتر لگ رہا تھا اس نے انٹر کام پر کافی منگوائی اور اپنی بالکنی میں جا کر بیٹھ گیا اس کی بالکنی بہت بڑی تھی ایک سائیڈ پر میز اور کرسیاں پڑی تھی تو دوسری طرف ایک اسٹینڈ والا جھولا پڑا تھا وہ اس جھولے میں آ کر بیٹھ گیا اس کی بالکنی سے بہت خوبصورت منظر نظر آتے تھے ہرے بھرے پہاڑ اور پہاڑ پر بنی سڑک اس سڑک پر چلتی چھوٹی چھوٹی گاڑیاں نظر آتی تھیں رات کے وقت اور بھی یہ منظر اچھا لگتا لیکن ابھی شام کے پانچ بج رہے تھے۔۔۔۔۔

اس کے روم کا دروازہ ناک ہوا اس نے مڑ کر دیکھا اس کی ماں جہاں آرا آ رہی تھی کسی سیاسی فنکشن سے لوٹی ہوئی لگتی تھیں۔۔۔۔۔

زاویار یہ میں نے کیا سنا ہے ریو وہاں جیل میں بند ہے۔۔۔۔

ہاں مام اس کی کسی کے ساتھ لڑائی ہو گئی تھی۔۔۔۔

کیا کرتا پھر رہا ہے تم بھی تو ہو اسی کے بھائی ہو کتنے کامیاب لائیر ہو اور بہت ہی اچھے بزنس مین۔۔۔۔۔

لیکن وہ ابھی تک اس کو گٹار سے فرصت نہیں ملی وہ آگے چل کر کیا کرے گا۔۔۔۔

مام ٹینشن نہ لیں سمجھ جائے گا ابھی اس کی ایج ہی کیا ہے۔۔۔۔۔

تم نے ہی تو اس کو سر چھڑایا ہے۔۔۔۔

زاویار ہنسی ضبط کیے ان کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اُفف غصہ تو نہ کریں۔۔۔۔

تو کیا کروں تم بتاؤ میں بھی تو تنگ آگئی ہوں۔۔۔۔۔

اچھا ریلیکس میں نے یاور کو بھیجا ہے وہ اس کو لیکر آئیگا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

یہاں آکر کیا کرے گا یہاں بھی تو وہی تماشے کرے گا۔۔۔۔۔

نہیں کرے گا میں سمجھالوں گا ٹینشن اس کو بھی تھی لیکن وہ ظاہر نہیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

ایمن نیند سے اٹھ آئی اور ہلکی پھلکی تیار ہو کر نکلی تھی باہر بی جان اور زینب ساتھ بیٹھی تھیں۔۔۔۔۔

آپی کہاں جا رہی ہیں آپ۔۔زینب نے ساوالیا نظروں سے دیکھا اور پوچھا۔۔۔۔۔

ایک کلائنٹ سے ملنے جا رہی ہوں۔۔۔۔

ابھی دوپہر کو آپ کی تبیت خراب تھی اور آپ ابھی جا رہی ہو۔۔۔۔۔

نہیں ابھی ٹھیک ہے بلکل مجھے ضروری جانا ہے۔۔۔۔۔

اوکے اپنا خیال کرنا آپ۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اللہ حافظ بی جان وہ بی جان کے آگے تھوڑا جھکی تو بی جان نے اس کے سر پر ہاتھ

پھیرا اللہ کی امان میں جاؤ۔۔۔۔۔

آمین۔۔۔۔۔

وہ باہر نکل آئی اور وہاں گاڑی میں بیٹھ گئی۔۔۔۔

وہ جاء نماز پر بیٹھا ہوا تھا اس کو نہیں پتا تھا یہ کونسا وقت تھا نہ یہاں کوئی آذان کی آواز

آتی تھی نہ یہاں کوئی وال کلاک تھا یہاں ایسے ہی نفل پڑھ کر بیٹھا تو اس کو یہ آیت

یاد آئی۔۔۔۔۔

(رَبِّ إِنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ

(یارب ! میں بے بس ہوں میری مدد فرما،

www.novelsclubb.com

یااللہ میں واقع بے بس ہوں میں کچھ نہیں کر سکتا سوائے دعا کے اللہ تعالیٰ میں کیا کروں کوئی راہ نہیں دِکھ رہی کوئی راہ دیکھا دیں۔۔۔۔۔

وہ اٹھ کر لان میں نکل آیا آج اس کو پینٹنگ کا سامان مل گیا تھا کچھ بورڈز تھے اور کہیں پیپرز اور برشز اور بہت کچھ تھا پینٹنگ کا سامان۔۔۔۔۔

وہ لان میں ہی چیئرز پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

اٹھا اور ڈاگ کارٹ کے قریب آیا اور پرنس کو وہاں سے نکالا بھورے رنگ کا وہ کتا عجیب سا لگتا تھا لیکن وہ صرف اس کے ساتھ چپ چاپ تھا اگر گھر میں کوئی اور ہوتا تو اس کا وہ جینا حرام کرتا تھا۔۔۔۔۔

وہ اٹھا اور اوپر کو جاتی سیڑھی پر چڑھا اوپر تک گیا تو وہاں صرف دیوار تھی اور کچھ نہیں اس نے یہاں وہاں دیکھا اس کو کوئی سوراخ نہ ملا۔۔۔۔

وہ چپ چاپ نیچے آیا اور واپس چیئر پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

اتنے میں سیڑھیوں سے کسی کے قدموں کی چاپ سنائی دی وہ وہیں بیٹھا رہا اور وہ آدمی اس کے قریب رکھی کرسی پر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

یہ سائن کرو۔۔۔۔۔

اگر نہ کروں تو۔۔۔۔

تو تمہارے کتنے فیملی میمبرز ہیں۔۔۔۔۔

بکواس بند کرو کس چیز کے فائلز ہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

خود دیکھ لو پڑھے لکھے ہو۔۔۔۔۔

اس نے فائلز لیکر دیکھ لی اب کس کی زندگی برباد کرنے جا رہے ہو۔۔۔۔۔

تم سے جتنا کہا گیا ہے اتنا کرو زیادہ آور نہ ہو۔۔۔۔۔

اس نے فائل سائن کیا اور فائل اچھالنے والے انداز میں اس کی طرف پھینکی۔۔۔۔۔

اور اپنے مالک کو کہو کے سامنے آئے یوں تم کو آگے کر کے عورتوں کی طرح چھپ کر بیٹھا ہے۔۔۔۔

زبان سنمبھال کے بات کرو اور وہ بھی بہت جلد مل لے گا تمہارے ساتھ تھوڑا انتظار کرو۔۔۔۔۔

او کے مجھے اس دن کا انتظار ہے۔۔۔۔

وہ آدمی اٹھا اور وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔

وہ بھی وہاں سے اٹھ کر کچن میں آیا اور کافی پھینٹنے لگا کافی بنا کر وہ پھر سے لان میں آیا پینٹنگ بورڈ لیکر وہ لان میں ہی پینٹنگ کرنے لگا۔۔۔۔۔

ایمن کلائنٹ سے مل کر بوتیک آئی یہ ایک چھوٹا سا بوتیک تھا۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اسلام علیکم امی۔۔۔۔۔

ارے ایمن تم کب آئی ایمن باہر ہی آ کر بیٹھ گئی تھی آفیس کے اندر نہیں گئی تھی۔۔۔۔۔

ہاں میں یہاں سے گزر رہی تھی سوچا آپ کو لیتی جاؤں۔۔۔۔۔

ہاں چلو آج تمہارا ماموں بھی آئیگا۔۔۔۔۔

وہ کیوں آرہے ہیں۔۔۔۔۔۔

کیا مطلب کیوں آرہا ہے میرا بھائی ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

امی یہی بھائی پہلے بھی تھا تب تو نہیں آیا تھا۔۔۔۔

اچھا چھوڑو اور چلو چلتے ہیں۔۔۔۔

ہاں چلیں۔۔۔۔۔

وہ لوگ واپس گھر آئے تو ایمن اپنے کمرے میں لاک ہو گئی باہر کون آیا کون گیا اس کو کسی سے غرض نہیں تھی وہ سندس کا کیس اسٹڈی کر رہی تھی۔۔۔۔۔

باہر لاؤنج میں بی جان زینب اور شہناز بیگم بیٹھیں تھیں شہناز بیگم نے کھانا بنا لیا تھا جس میں ان کی ہیلپ سلمہ نے کی تھی رات کا کھانا وہ بناتیں تھیں۔۔۔۔۔

امی ماموں کتنے ٹائم بعد آرہیں ہیں۔۔۔۔۔

تمہارے ابو کے بعد آیا تھا اور تب چلا گیا تھا جلدی اس کے بعد آج آرہا ہے۔۔۔۔۔

بیل کی باہر آواز آئی زینب بغیر چپل کے بھاگتی ہوئی دروازہ کھولنے گئی۔۔۔۔۔

ایمن نے بیل کی آواز سنی اس کا دل ڈوبا ہر دفا دروازہ وہ کھولتی تھی کبھی وہ رات کو دیر سے آتا تو وہ رات بھر جاگتی۔۔۔۔

زینب نے دروازہ کھولا تو سامنے ارحم بیگ اٹھائے کھڑا تھا بال اوپر کھڑے کیے بلیک لیدھر کی جیکٹ پہنے ہاتھ میں مہنگی گھڑی پہنے وہ اکتیس سال کا آدمی تھا۔۔۔۔۔

ایمن کہاں ہے اس نے چھوٹتے ہی ایمن کا پوچھا۔۔۔۔۔

وہ وہ اپنے روم میں ہیں میں تو جیسے آپ کی بھانجی ہی نہیں آپی سے زیادہ میں آپ کا خیال کرتی ہوں ماموں لیکن مجال ہے کہ میری قدر ہو۔۔۔۔۔

اُفف میری ماں میری توبہ اندر آنے کو نہیں کہو گی۔۔۔۔

آئیں لیکن میں آپ سے ناراض ہوں۔۔۔۔

وہ گھر کے اندر داخل ہوا پھر تو تمہاری چاکلیٹس سلمہ کے بچوں کو دینی پڑیں گی۔۔۔۔

ہاں ہاں وہ بھی دے دینا پھر تو میں آپ سے بلکل بات نہیں کروں گی۔۔۔۔۔

اچھا نہ سوری۔۔۔۔۔

وہ دونوں لاؤنج میں داخل ہوئے وہ شہناز بیگم سے ملا پھر بی جان سے سر پر ہاتھ پھیروایا۔۔۔۔

ارحم کتنے بدل گئے ہو تم اور کمزور بھی ہو گئے ہو۔۔۔۔

اب آیا ہوں نہ کھلا پلا کر موٹا کر دینا آپ۔۔۔۔۔

ایمن کو لاؤنج سے آوازیں سنائی دے رہی تھیں لیکن وہ آج پھر چپ میں آ گئی تھی جب بھی ارحم آتا تھا تو وہ تینوں اس کے ساتھ کبھی کالونی میں پیدل نکل جاتے تو کبھی گاڑی میں آدھا شہر گھوم پھر آتے تھے کبھی ایمن بیل بجا کر بھاگتی تو کلاس محمد احمد کی لی جاتی تھی اور وہ چپ چاپ سن بھی لیتا تھا۔۔۔۔۔

وہ اٹھی اور وضو کر کے عشاء کی نماز پڑھنے چلی گئی۔۔۔۔

آپی۔۔ایمن کہاں ہے۔۔۔۔

وہ اپنے روم ہے۔۔۔۔

مجھ سے ملنے نہیں آئی۔۔۔۔۔

شاید آپ سے ناراض ہے۔۔۔جواب زینب نے دیا۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

میں اس کو منالوں گا۔۔۔۔۔

لوگوں سے اُن کی خوشی کے حصے پہ حسد نہ کریں

آپ نے ان کے حصے کا غم بھی تو نہیں دیکھا۔۔۔۔۔

وہ بیٹھا کاؤچ پر اپنی پینٹنگز دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

اس کی مختلف اقسام کی پینٹنگز تھیں پہلے والی جو تھی وہ صرف رنگ تھے آپس میں ملے ہوئے اور دوسری جو تھی اس میں لڑکا آزاد پھاڑوں پر چڑھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

تیسری جو تھی وہ اسکیچ تھا کسی کا وہ اٹھا اور اس اسکیچ کے قریب کھڑا ہوا وہ ایمن کا اسکیچ تھا اس کی بہن کا وہ اٹھ کر باہر آگیا کچن سے پرنس کا کھانا لیکر اس کو دیا اور اپنے لیے وہ خود اپنی مرضی سے بنانے لگا یہ ایک چھوٹا سا خوبصورت سا گھر تھا لیکن تھی تو قید

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تو اس نے فریج سے میکرونی کا سامان نکالا اور کیبن سے میکرونی میکرونی بنا کر وہ اپنے روم میں آیا ساتھ میں دوسرا بھی روم تھا لیکن وہ وہاں نہیں جاتا تھا میکرونی کھا کر وہ اسٹڈی چیئر پر آ کر پھر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

وہی اپنی ڈائری اور پین اٹھائی اور لیکھنا شروع کر دیا

کبھی کبھی میرا دل کرتا ہے کہ خود کو تسلیاں دینا چھوڑ دوں اس خاموشی کو توڑ کر

مجھے روز ایسے محسوس ہوتا ہے کہ جیسے میں اندر سے پگھلتا جا رہا ہوں بس باہر ایک خول ہے جھوٹی ہنسی کا مسکراہٹ کا میرا دل کرتا ہے یہ خول اتار دوں میں کھل کر سانس لینا چاہتا ہوں میں اس اذیت سے نکلنا چاہتا ہوں میں اس قید سے نکلنا چاہتا ہوں میرا دل کرتا ہے چیخیں مار مار کر رو دوں گلا پھاڑ پھاڑ کر بول دوں کہ نہیں رہ سکتا میں اس قید میں تھک گیا ہوں خود کو جوڑ جوڑ کر ٹوٹ گیا ہوں میں۔۔۔۔۔

زاویار آفیس سے سیدھا اپنے کمرے میں آیا ٹاء کی ناٹ ڈھیلی کی اور صوفے پر گرنے والے انداز سے بیٹھ گیا اپنا سیل فون نکال کر یاور کو کال ملائی بیل جا رہی تھی۔۔۔۔۔

ہیلو سر۔۔۔۔

ہاں یاور رایان کو نکلوایا جیل سے۔۔۔۔۔

ہاں سر ابھی آئے ہیں۔۔۔۔۔

ہاں تو کہاں ہے ریو۔۔۔۔۔

وہ سر فریش ہونے گئے ہیں۔۔۔۔۔۔

میں بعد میں بات کرتا ہوں۔۔۔۔۔

اوکے سر۔۔۔۔۔

وہ اٹھا انٹر کام پر کافی کا کہا اور خود فریش ہونے چلا گیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

فریش ہو کر آیا تو کافی لیکر بالکنی میں آ گیا یہ اس کی فیورٹ جگہ تھی گھر میں جہاں وہ سکون سے بیٹھتا تھا۔۔۔۔

اس کا دروازہ ناک ہوا ہاں آ جاؤ۔۔۔۔۔

جہاں آرا باریک ہیل پہنے ریڈ لیپ اسٹک لگائے وہ کہیں باہر سے آ رہی تھیں۔۔۔۔

ہیلو مام کہاں سے آ رہی ہیں۔۔۔۔۔

ہیلو بیٹا کہیں نہیں مسز نعیم کے پوتے کی برتھ ڈے پر گئی تھی۔۔۔۔۔

اچھا۔۔۔۔۔

ہاں اور اب تم بھی شادی کر لو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوہ کم آن مام اب آپ ٹپیکل عورتوں جیسے مت کھنا کے پوتے کی خوشی آپ بھی دیکھنا چاہتی ہیں پہلے آپ کے بچے تو پال لوں اس کا اشارہ لیزے اور رایان کی طرف تھا۔۔۔۔۔۔۔

یہ تم ہمیشہ مجھے ٹال دیتے ہو لیکن اب ایسا نہیں چلے گا۔۔۔۔۔

افففف مام ابھی آپ میں بلکل کسی ٹپیکل عورت کی روح چلی گئی ہے وہ ہاتھ جھاڑتا وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔۔

ایمن کورٹ روم سے واپس آکر اپنے روم میں بند ہو گئی تھی جس چیز کی ضرورت ہوتی وہ سلمہ کو بلا کر کہہ دیتی وہ اس کو لا کر دیا کرتی تھی۔۔۔۔۔۔

وہ کل کے کیس کی سماعت کی تیاری کر رہی تھی اس کی سیل پر رنگ ہوئی اس نے مڑ کر دیکھا ایڈوکیٹ زاویار کالنگ لکھا آرہا تھا اس نے کال پک کی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہیلو مس ایمن یقیناً آپ کیس اسٹڈی کر رہی ہونگی میں نے ڈسٹرب تو نہیں

کیا۔۔۔۔۔

اسلام علیکم ایڈوکیٹ زاویار خان جی آپ نے ڈسٹرب تو واقع کیا ہے لیکن آپ کام

کی بات بتائیں۔۔۔۔۔

کچھ نہیں بس کل کی سماعت کے بارے میں کچھ ڈسکس کرنا تھا۔۔۔۔۔

کیوں آپ سے میں کیوں کرنے لگی کیس ڈسکس سوری آپ نے غلط نمبر ڈائل کر

دیا ہے۔۔۔۔

نہیں میں تو آپ کو ہی کال کی تھی لیکن سوری غلطی ہو گئی اوکے بائے

نونیڈ اس کا آج پارا پہلے سے ہاء تھا اس نے سیل فون سائیڈ پر رکھ دیا۔۔۔۔۔

اور زاویار نے سیل فون کو گھورا اور جیب میں رکھ دیا۔۔۔۔۔

وہ ہاتھ جھاڑتا اپنے روم سے نکل آیا اور کسی پارٹی میں شرکت کرنے کے لیے وہ تیار ہو کر نکلا تھا باہر فلپائن میڈ آنا کھڑی تھی آنا میر کو کہو میری گاڑی نکال دے

ہیلو برو کیسے ہیں آپ لیزے اور جہاں آرا لاؤنج میں بیٹھے تھے۔۔۔۔

میں ٹھیک ہوں لیکن تم بتاؤ یونی کیسی جا رہی ہے۔۔۔۔۔۔

بہت ٹف میرا وہاں کوئی دوست ہی نہیں میں بور ہوتی ہوں وہاں۔۔۔۔۔

تو ہماری ڈاکٹر صاحبہ بور ہوتی ہیں وہاں ایسا کرو نہ کوئی دوست وغیرہ بناؤ۔۔۔۔۔

کیسے میں کیسے بناؤ دوست میرے تو اسکول سے لیکر کوئی دوست نہیں ایک ہی تھی نیہا وہ بھی امریکا شفٹ ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

تو کوئی اور بناؤ۔۔۔۔۔

میں ٹرا ء کر کے دیکھوں گی۔۔۔۔۔

زاویار رایان کب تک آئیگا جہاں آرا کے پکارنے پر وہ وہاں متوجہ ہوا۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ کل آئیگا مام۔۔۔۔

اوکے لیکن اس کو سمجھا لینا کے اپنے گٹار وغیرہ وہاں چھوڑ کر آئے اور کچھ بسنز میں ہاتھ بٹائے تمہارا۔۔۔۔

ہاں سمجھا لوں گا۔۔۔۔۔

وہ وہاں سے نکل کر باہر چلا گیا۔۔۔۔

اسلام آباد میں صبح ہو چکی تھی یہاں کی صبح بہت ہی خوبصورت ہوا کرتی تھی

ایمن کورٹ کے لیے تیار ہو کر اپنے کمرے سے باہر نکلی۔۔۔۔۔

سلمہ میرا ناشتہ دے دو وہ ڈائنگ ٹیبل پر آکر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

جی بی بی جی وہ چائے کا کپ اس کو دیکر اس کا ناشتہ لینے چلی گئی۔۔۔۔۔

اس نے ابھی چائے کا کپ ختم کیا تو سلمہ ناشتہ لیکر آئی ایمن کی یہ ایک بری عادت تھی کے ناشتے سے پہلے وہ چائے پیتی تھی۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ابھی اس نے دو نوالے لیے ہی تھے کے ارحم اپنے روم سے نکل آیا ارے ایمو کیسی

ہو بیٹا۔۔۔۔

ایمن نے دکھ بھری نگاہوں سے دیکھا اور ہاتھ کے اشارے سے اس کو وہاں رک

جانے کو کہا اور خود اٹھ کر اپنا بیگ گاڑی کی چابی اور فائلز اٹھا کر وہاں سے چلی

گئی۔۔۔۔

ارحم اس کا ادھورا ناشتہ دیکھ رہا تھا اور وہیں کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا۔۔۔۔۔

سلمہ باہر آئی تو وہ وہاں بیٹھا ہوا تھا۔۔۔۔۔

صاحب چائے لیکر آؤں۔۔۔۔۔

ہاں لیکر آؤ۔۔۔۔۔۔

اس سے ایمن اتنا دور ہو گئی تھی وہ تو ہمیشہ اس کی دوست ہوا کرتی تھی۔۔۔۔۔

اس کی ایک مجبوری وہ نہیں جان سکی تھی یاں وہ جاننا نہیں چاہتی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

زینب یونی کے لان میں بیٹھی ادھر اودھر نظر دوڑائیں اس کا اسائنمنٹ کہیں گر گیا تھا وہ بے بس ہو کر یونی کی لان کی چھوٹی دیوار پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

اتنے میں لیزے ہاتھ میں اس کا اسائنمنٹ لیے کھڑی تھی۔۔۔۔

ہئی یہ تمہارا اسائنمنٹ ہے۔۔۔۔

اوہ ہاں تھینکس یہ میرا ہی ہے کہاں سے ملا۔۔۔۔

کیفے میں نیچے پڑا تھا لیکن میں ایک شرط پر دوں گی۔۔۔۔۔

ہاں بولو کونسی۔۔۔۔

اممم تمہیں مجھ سے دوستی کرنی پڑے گی۔۔۔۔۔

اوکے فرینڈز زینب نے ہاتھ آگے بڑھایا اور ہلکی مسکراہٹ سے اس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ایسے کیوں دیکھ رہی ہو علیزے نے بھنویں اچکا کر اس کو دیکھا کچھ نہیں تم مجھے جانتی ہو۔۔۔۔۔

نہیں اس نے نفی میں سر ہلایا لیکن تم کیوں پوچھ رہی ہو۔۔۔۔۔

ایسے ہی چھوڑو۔۔۔۔۔

تمہارا نام کیا ہے۔۔۔۔

میرا نام زینب ہے۔۔اور تمہارا علیزے ہے۔۔۔۔

ہاں لیکن تمہیں کیسے پتہ۔۔۔۔

بس مجھے پتہ ہے۔۔۔۔۔

بتاؤ نا۔۔۔۔

بس چھوڑو یہ بتاؤ میڈیکل میں کیسے ایڈمیشن لیا۔۔۔۔

میں نہیں آنا چاہتی تھی لیکن پھر برو اور مام کے کہنے پر یہاں آئی۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اچھا جی۔۔۔۔

اور تم کیسے آئی۔۔۔۔۔

میں مجھے شوق تھا پہلے سے۔۔۔۔۔

اچھا مزے کی بات ہے لیکن مجھے بلکل بھی شوق نہیں لیکن اب آئی ہوں تو کچھ بن کر جاؤں گی ویسے تمہاری فیملی میں کون کون ہے۔۔۔۔۔

امم میری فیملی زینب نے کچھ دیر سوچا اور ایک گھرا سانس لیا۔۔۔۔۔

فیملی کے بارے میں پوچھا ہے ایسے کیوں دیکھ رہی ہو۔۔۔لیزے نے بھنویں اچکا کر اس کو دیکھا۔۔۔۔۔

کچھ نہیں میری فیملی میں میری بہن امی بی جان اور اب ماموں بھی آئے ہیں اور میرے ابو کی ڈیتھ ہو گئی ہے بھائی لاپتہ ہے۔۔۔۔۔

اوہ سو سوری مجھے نہیں پوچھنا چاہیے تھا۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

کوئی بات نہیں تم بتاؤ اپنی فیملی کے بارے میں اب کی بار زینب نے پوچھا۔۔۔۔۔

میری فیملی میں میری مما د و بھائی اور میں۔۔ڈید کی ڈیتھ ہو گئی ہے۔۔۔۔۔

اوہ اچھا زینب کو پتہ تو تھا لیکن اس نے پھر بھی پوچھا۔۔۔۔۔

میں اور مام شروع سے ہی امریکا رہے ہیں اور برو یہاں ڈید کے پاس تو میں یہاں کے لوگوں کو اتنا نہیں پہچانتی بھائی سب کو پہچانتے ہیں مام بھی اور میری یہاں کوئی دوست وغیرہ نہیں تھے لیکن اب تم ہو۔۔۔۔۔

زینب اس کی باتوں پر ہنس دی وہ اس کو پہلی مرتبہ بڑی تیز لگی تھی لیکن اس سے باتیں کرنے کے بعد اس کا خیال تبدیل ہوا وہ اس کو اب معصوم لگ رہی تھی۔۔۔۔

کبھی کبھی آپ کی نظر بھی دھوکا دیتی ہے زینب یہ سوچ رہی تھی کے یہ اپنی فیملی سے الگ ہے بلکل۔۔۔۔۔۔

وہ لان میں تھا پینٹنگ بنا رہا تھا اس نے کچھ دنوں میں وہ بہت ساری پینٹنگز بنا چکا تھا

آج اس نے پرنس کو بھی کھلا چھوڑ دیا تھا۔۔۔۔۔

اس کے کانوں میں کسی کی چیخیں پڑی وہ مڑا نہیں تھا کیوں کے اس کو پتہ تھا کے کیا

ہے۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

خوشی کا آنا مشکل ہے۔

وہ لوگ جو حقیقی کے ساتھ ہیں۔

.آنا مشکل ہے

سچی دوستی

بھی ہے

.آنا مشکل ہے

تو یہ میرے لیے کوئی معنی نہیں رکھتا

www.novelsclubb.com

کیوں اچھے لوگ سب سے مشکل پر بھاڑ میں جاتے ہیں. کیوں اچھے لوگوں کو

اسے بدترین طریقوں سے گزرنا پڑتا ہے۔

مجھے سمجھ نہیں آتی کہ لوگ انہیں سب سے زیادہ تکلیف کیوں دیتے ہیں۔

لوگ دکھانے والوں سے اتنے لاپرواہ کیوں ہیں؟

لوگ ان لوگوں کے لیے اتنے بے حس کیوں ہیں جو انھیں زندہ ہونے کا احساس دلاتے ہیں۔

جاری ہے

www.novelsclubb.com

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM